سوال

(125) سکتات کا بیان

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز میں سکتات کا ثبوت ہے؟ واضح فرمائیں۔ (عبداللہ الطاف، اسلام آباد)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنت صحیحہ سے امام کے سکتات ثابت ہیں مثلاً:

الف: امام کا ایک ایک آیت پر وقف کرنا۔ (سنن ترمذی ابواب القرآءت باب فی فاتحہ الکتاب ح 2927 والحدیث صحیح)

ب: نماز میں قرآءت کے بعد وقفہ کرنا۔ (سنن ترمذی الصلوۃ باب ماجاء فی السکتتین فی الصلوۃ ح 251، والحدیث صحیح)

لہٰذا امام کو چاہیے کہ وہ ان سکتات کا اہتمام کرے اگر کوئی شخص نا سمجھی یا اجتہادی خطا سے یہ سکتات نہیں کرتا تو پھر بھی مقتدی سورہ فاتحہ ضرور پڑھے کیونکہ اس کے بغیر نماز ہی نہیں ہوتی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لَا يَقْرَأَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ إِذَا جَهَرْتُ بِالْقِرَاءَةِ إِلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ"

جب میں قرآءت بالجہر کروں تو تم میں سے کوئی بھی کچھ نہ پڑھے سوائے سورہ فاتحہ کے۔ (سنن النسائی الافتتاح باب قرآءة ام القرآن خلف الامام فیما جہر بہ الامام 2/141 ح921) اس کی سند صحیح ہے۔

نافع بن محمود کی توثیق کے لیے دیکھئے میری کتاب "الکواکب الدریہ" (ص 52-55)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمیہ](#)

جلد1۔کتاب الصلاۃ۔صفحہ305

محدث فتویٰ